2 سورج کی گواہی

4871CH02

آدھی رات کا وقت تھا۔ ساری دنیا سنّاٹے میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اچانک کسی کے رونے کی آواز آئی۔

راجہ رائے دیسل رعایا کے دکھ سکھ سے باخبر رہنے کے لیے رات کے سناٹے میں بھیس بدل کر گھوم رہے تھے۔ جہاں سے آواز آرہی تھی اُن کے قدم اسی جانب اٹھنے لگے۔ وہ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک سنسان چوراہے پر ایک شخص بیٹھا سر پکڑ کر رو رہا ہے۔

"کیا بات ہے؟ روتے کیوں ہو؟" رائے دیسل نے پوچھا۔

"کیا بتاؤں؟ اس دنیا میں دین ایمان نام کی کوئی چیز رہی ہی نہیں۔ کس سے کہوں؟ کس کو بتاؤں؟" اس شخص نے کہا۔

"تم رائے دیسل کے پاس کیوں نہیں جاتے؟" رائے دیسل نے کہا۔

"کیسے جاؤں؟ پہرے دار مجھے باہر ہی سے ڈھکیل نہ دیں گے۔"

© NCERT not to be republished

”نہیں ڈھکیلیں گے؟ لو یہ انگوٹھی! کل رائے دیسل کے سامنے جاکر دہائی دینا۔“ رائے دیسل نے یہ کہتے ہوئے اسے اپنی انگوٹھی پکڑا دی۔

اگلے روز وہ شخص پہرے داروں کو انگوٹھی دکھا کر رائے دیسل کے دربار میں جا پہنچا اور یوں فریاد کرنے لگا۔

”باپو! میں ایک کسان ہوں۔ میں نے نگر سیٹھ سے ایک ہزار کوڑیاں اُدھار لی تھیں۔ سود سمیت میں ساری کوڑیاں لوٹا چکا ہوں لیکن نگر سیٹھ کہتے ہیں کہ میں جوں کا توں قرض دار ہوں۔ سود سمیت سو ہزار کوڑیاں میں پھر کہاں سے لاؤں؟ ”میرے پاس تو کانی کوڑی بھی نہیں ہے۔“

”کیا کوئی ثبوت یا گواہ ہے تمھارے پاس کہ تم اپنا قرض ادا کر چکے ہو؟“ رائے دیسل نے سوال کیا۔

”مہاراج! میں نے نگر سیٹھ کو رقعہ لکھ کر دیا تھا۔ اور اس رقعے پر دستور کے مطابق سورج کی گواہی لکھ دی تھی۔ رقم لوٹاتے وقت میں نے اس کا مضمون خود اپنے ہاتھ سے کاٹ دیا تھا!“ اس شخص نے جواب دیا۔

”پھر نگر سیٹھ تم سے دوبارہ کیوں مانگ رہا ہے؟“ رائے دیسل نے پوچھا۔

”باپو! نگر سیٹھ نے کوئی چالاکی کی ہے۔ کیسے کی ہے؟ میں نہیں جانتا۔“ اس شخص نے کہا۔

رائے دیسل سوچ میں پڑ گئے۔ انھوں نے کسان کو اگلے روز آنے کو کہا۔

© NCERT not to be republished

کسان چلا گیا۔ رائے ڈیسل نے نگرسیٹھ کے نام پیغام بھجوا دیا کہ کل تم کو دربار میں حاضر ہونا ہے۔ دوسرے دن نگرسیٹھ اور کسان دونوں رائے ڈیسل کے سامنے کھڑے تھے۔ رائے ڈیسل نے آنکھیں دکھاتے ہوئے نگرسیٹھ سے کہا۔

”کیا چال چلی ہے تم نے؟ ایسی سزا دوں گا کہ ساری زندگی یاد رکھو گے؟“

نگرسیٹھ نے ہاتھ جوڑ کر جواب دیا۔ ”گستاخی معاف حضور“ جھوٹا میں نہیں، یہ کسان ہے۔ میں نے اسے قرض کے طور پر ہزار کوڑیاں دی تھیں، اس نے نہ تو اب تک اصل رقم لوٹائی اور نہ ہی سود۔ اب یہ رو رو کر اپنے بے قصور ہونے کا ناٹک کر رہا ہے اور آپ کی ہمدردی چاہتا ہے۔“

”جس مضمون کو کسان نے کاٹ دیا تھا کیا تم وہ رقعہ مجھے دکھا سکتے ہو؟“ رائے ڈیسل نے پوچھا۔

”آقا! میرے پاس ایسا کوئی رقعہ نہیں جس کا مضمون کسان نے کاٹا ہو۔ البتہ وہ رقعہ ضرور میرے پاس ہے جس کا مضمون کٹا ہوا نہیں ہے!“ یہ کہتے ہی نگرسیٹھ نے رقعہ نکال کر بھرے دربار میں رائے ڈیسل کے سامنے رکھ دیا۔

مضمون کے کاٹے جانے کا واقعی کوئی نشان نہ تھا۔ لیکن رائے ڈیسل کو نہ جانے کیوں یہ یقین ہو گیا تھا کہ کسان سچّا ہے۔

اگلے دن بھی رائے ڈیسل کو کوئی تدبیر نہ سوجھی۔

آخر رائے ڈیسل نے سوچنا شروع کیا۔ ”کسان نے رقعے پہ سورج کی گواہی کا ذکر کیوں کیا ہے؟ کسی جیتے جاگتے شخص کی گواہی رکھی جاتی تو وہ شخص دربار میں آ کر اس کی مدد کرتا! سورج کو دربار میں کیسے بلایا جائے۔“

رائے ڈیسل سوچتے سوچتے تھک گئے۔ آخر کچھ سوچ کر انھوں نے رقعہ کا رخ سورج کی طرف کر دیا۔ سورج کی

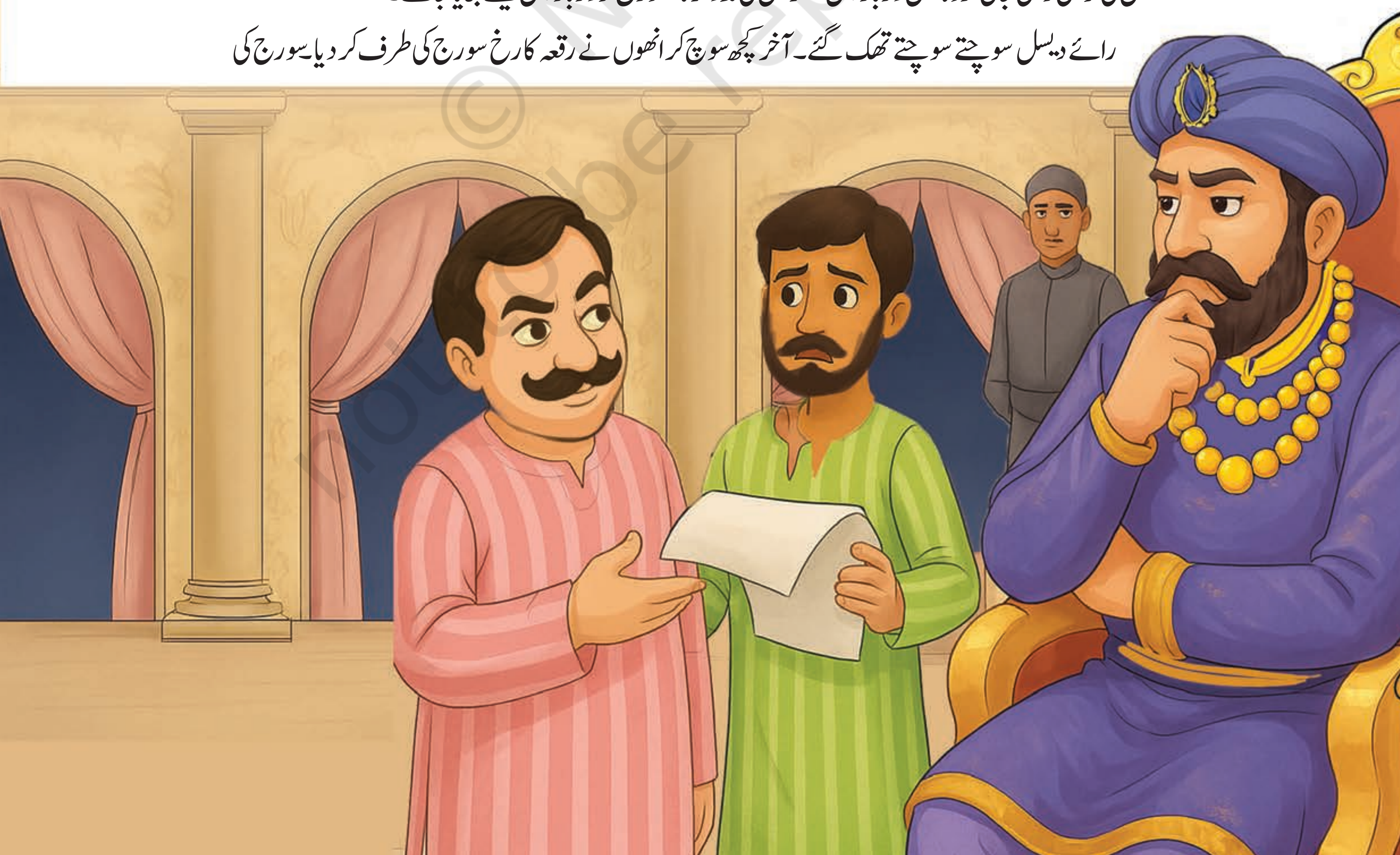

© NCERT not to be republished

شعاعوں کو انھوں نے رقعے کے آر پار دیکھنے کی کوشش کی، شعاعیں بھلا رقعے کے آر پار کیسے نکلیں! لیکن اس وقت سورج نے گواہی دے ہی دی۔ کیسی تھی یہ گواہی!

رائے دیسل لمبے قدم بھرتے ہوئے دربار میں پہنچے۔ حاضرینِ دربار اُٹھ کر آداب بجالائے۔

رائے دیسل نے نگرسیٹھ سے پوچھا۔ ”رقعے پر سورج کی گواہی کیوں لکھا ہے؟“

”مہاراج آپ جانتے ہیں ایسا لکھنا محض ایک دستور ہے۔ اس کا کوئی خاص مطلب نہیں ہوتا۔“ نگرسیٹھ نے جواب دیا۔

”لیکن نگرسیٹھ! اس بار سورج نے سچ مچ گواہی دے دی ہے۔ میں تم کو پانچ سال کی قیدِ بامشقت کی سزا دیتا ہوں۔ تم نے ایک بھولے بھالے کسان کے خون پسینے کی کمائی ہڑپ کرنی چاہی ہے۔“ رائے دیسل نے آنِ واحد میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کڑک کر کہا۔ ”ادھر آؤ! رقعہ ہاتھ میں لو، اسے سورج کی طرف کرو، رقعے کے آر پار سورج کو دیکھو۔ بتاؤ کیا نظر آرہا ہے؟“

رائے دیسل کی زبان سے یہ الفاظ سنتے ہی نگرسیٹھ کا رنگ اڑ گیا۔

سورج نے صاف صاف گواہی دے دی۔ کسان نے مضمون اپنے ہاتھ سے کاٹ تو دیا تھا لیکن وہ لکیریں نظر نہیں آتی تھیں۔ نظر تبھی آتیں جب رقعہ سورج کی طرف اُٹھایا جاتا۔

© NCERT not to be republished

رائے دیسل کا اشارہ ہوتے ہی نگرسیٹھ کو گرفتار کرلیا گیا۔ رائے دیسل نے کہا۔ ''اگر تم یہ بتاؤ کہ کٹے ہوئے مضمون کی لکیریں تم نے کیسے غائب کیں تو میں تمھاری سزا کم کرسکتا ہوں۔''

مہاراج!''میں نے کیا طریقہ اپنایا تھا، میں سب بتائے دیتا ہوں لیکن میں نے ایک غریب اور بھولے بھالے کسان کو دھوکہ دیا ہے۔ اس لیے میری سزا میں کوئی کمی نہ کی جائے۔'' نگرسیٹھ نے اقبال جرم کرتے ہوئے کہا۔

''بتاؤ! کیا تھا وہ طریقہ؟'' رائے دیسل نے پوچھا۔

نگرسیٹھ نے بیان کرنا شروع کیا۔

''مہاراج! جب یہ کسان رقعے کا مضمون کاٹنے آیا تو میں نے روشنائی میں ملانے کے لیے باریک شکر پیس کر تیار کرلی تھی۔ میں نے کسان سے آنکھ بچاکر اس گیلی سیاہی میں پسی ہوئی شکر ڈال دی۔ چیونٹیوں نے ساری شکر کھالی تھی۔ شکر گیلی سیاہی کو چوس چکی تھی۔ جب شکر چیونٹیوں نے کھائی تو اس کے ساتھ ساتھ سیاہی بھی کھالی۔ اس سے مضمون پر ڈالی گئی لکیریں اُڑ گئیں۔ لیکن میں نے سوچا بھی نہ تھا کہ چیونٹیوں نے رقعے کا کاغذ بھی اس طرح چاٹ ڈالا ہوگا کہ سارے مضمون پر دھاریاں پڑ گئی ہوں گی۔ یہ دھاریاں مجھے بھی نظر نہیں آئیں کیوں کہ میں نے رقعے کو سورج کی کرنوں کے سامنے رکھ کر نہیں دیکھا تھا۔''

نگرسیٹھ کو سزا بھگتنے کے لیے بھیج دیا گیا۔ سب نے رائے دیسل کی انصاف پروری کی بڑی تعریف کی۔ رائے دیسل نے کہا ''انصاف میں نے نہیں، سورج نے کیا ہے۔''

— لوک کہانی

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

رعایا	:	محکوم، عوام
تدبیر	:	ترکیب
آنِ واحد	:	لمحہ بھر میں
انصاف پروری	:	انصاف پسندی
قیدِ بامشقّت	:	ایسی سزا جس میں قید کے ساتھ سخت محنت بھی کرنی پڑے
اقبالِ جرم	:	جرم قبول کرنا
رقعہ	:	خط، چٹّھی

غور کیجیے

- ملک، قوم اور معاشرہ کی ترقی اور فلاح کے لیے امن اور انصاف کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کہانی میں سورج کی گواہی کسان کو انصاف دلانے میں معاون ثابت ہوئی ہے۔
- عدالتی نظام کا بنیادی مقصد ہر شہری کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ ہندوستان میں الگ الگ سطحوں پر مختلف قسم کی عدالتیں ہیں۔ عدالت عظمیٰ یعنی سپریم کورٹ ملک کی سب سے بڑی عدالت ہے۔ ہر ریاست میں عدالت عالیہ یعنی ہائی کورٹ ہے۔ ان عدالتوں کے تحت ضلعی عدالتیں اور ان کے تحت بھی عدالتیں ہیں جنھیں نچلی عدالت کہتے ہیں۔
- کہانی میں 'کوڑی' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ پرانے زمانے میں لین دین کے لیے کرنسی کی شکل میں کوڑی، آنا، ٹکا اور دھیلا وغیرہ استعمال ہوتا تھا۔ 'پھوٹی کوڑی' ایک ٹوٹی ہوئی کوڑی ہوتی تھی جس کی قیمت بہت معمولی ہوتی تھی۔ کانی کوڑی میں سوراخ ہوتا تھا جو پھوٹی کوڑی کے مقابلے بہت کم قیمت کی ہوتی تھی۔
- قدیم زمانے میں کرنسی کا کوئی تصور نہیں تھا۔ لوگ اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے چیزوں کے بدلے چیزوں کا لین دین کرتے تھے۔ مثال کے طور پر ایک کسان گندم اگاتا اور اگر اسے کپڑوں کی ضرورت ہوتی تو وہ درزی کو گندم دے کر کپڑے حاصل کر لیتا تھا۔ اِسے تبادلہ اشیا (Barter Trading) کا نظام کہا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

- موجودہ زمانے میں لین دین کے لیے کرنسی کے طور پر روپے، پیسے کا استعمال عام ہے ساتھ ہی ڈیجیٹل طریقے سے بھی لین دین کی مختلف سہولتیں دستیاب ہیں جیسے IMPS، NEFT، RTGS وغیرہ۔

سوچیے اور بتائیے

1. کیا کسان اپنے قرض کی ادائیگی ثابت کرنے کا کوئی اور طریقہ استعمال کرسکتا تھا؟
2. نگر سیٹھ نے رقعے کی لکیریں غائب کرنے کے لیے روشنائی میں شکر کیوں ملائی؟ یہ عمل کس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے؟
3. کسان نے دعویٰ کیا کہ اس نے اپنا قرض ادا کر دیا ہے، جب کہ نگر سیٹھ نے دوبارہ رقم کا مطالبہ کیا۔ اس تضاد کو سلجھانے کے لیے رائے دیسل نے کیا حکمت عملی اختیار کی؟
4. سکّوں اور روپیوں کی بہ نسبت غیر کاغذی کرنسی (Paperless Currency) استعمال کرنے کے کیا فائدے ہیں؟
5. موجودہ دور میں خریداری کے رائج طریقوں میں سے آپ کو کون سا طریقہ پسند ہے؟ وجہ بھی بتائیے۔

کس نے کہا؟ کس سے کہا؟ کیوں کہا؟

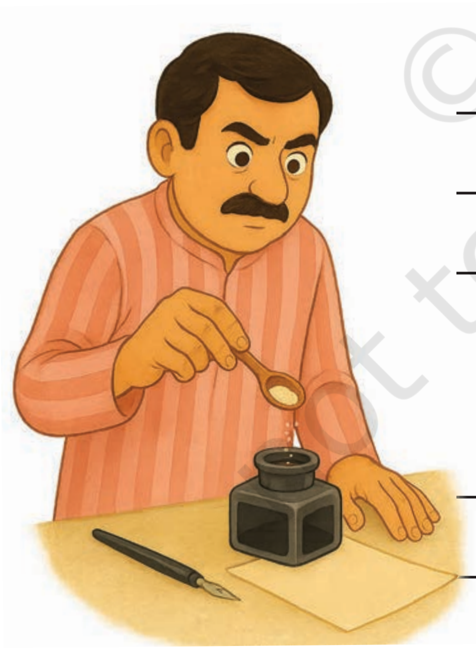

1. کیا بات ہے روتے کیوں ہو؟
   - کس نے کہا ____________________
   - کس سے کہا ____________________
   - کیوں کہا ____________________

2. نگر سیٹھ نے کوئی چالاکی کی ہے، کیسے کی ہے، میں نہیں جانتا۔
   - کس نے کہا ____________________
   - کس سے کہا ____________________
   - کیوں کہا ____________________

© NCERT not to be republished

3. آقا! میرے پاس ایسا کوئی رقعہ نہیں جس کا مضمون کسان نے کاٹا ہو۔

- کس نے کہا ______
- کس سے کہا ______
- کیوں کہا ______

4. لیکن نگر سیٹھ اس بار سورج نے سچ مچ گواہی دے دی ہے۔

- کس نے کہا ______
- کس سے کہا ______
- کیوں کہا ______

5. انصاف میں نے نہیں، سورج نے کیا ہے۔

- کس نے کہا ______
- کس سے کہا ______
- کیوں کہا ______

© NCERT not to be republished

◆ ذیل میں دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

لفظ	مترادف	جملوں میں استعمال
1. عدل		______
2. سکونت		______
3. رُقعہ		______
4. مشقّت		______

متن پر گفتگو

اپنے ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کیجیے اور ان جملوں کے اصل مفہوم تک پہنچنے کی کوشش کیجیے:

i. ”اس دنیا میں دین ایمان نام کی کوئی چیز رہی ہی نہیں۔“

ii. ”سود سمیت ساری کوڑیاں لوٹا چکا ہوں۔“

iii. ”حاضرینِ دربار اٹھ کر آداب بجالائے۔“

iv. ”رقعے پر دستور کے مطابق سورج کی گواہی لکھ دی تھی۔“

درج ذیل سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنائیے۔

با	عزت	دار
کم	عقل	مند
بے	غیرت	مند
ہم	عمر	دراز
بے	ثمر	دار

i. ____________ ____________

ii. ____________ ____________

iii. ____________ ____________

iv. ____________ ____________

v. ____________ ____________

© NCERT not to be republished

آپس میں گفتگو

- کیا اپنی بات صحیح ثابت کرنے کے لیے آپ کو کبھی کسی مدد کی ضرورت پیش آئی ہے؟ اُس وقت آپ نے کیا محسوس کیا تھا؟ اپنا تجربہ ہم جماعت ساتھیوں کو بتایئے اور یہ بھی بتایئے کہ آپ نے اس تجربے سے کیا سبق حاصل کیا؟
- کسان کی طرح اگر آپ کے ساتھ اسی طرح کا واقعہ پیش آئے تو آپ کس طرح اس مشکل کا حل تلاش کریں گے؟ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کیجیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

اس جملے کو پڑھیے:

”میرے پاس تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے“

اس جملے میں ایک محاورہ ’پھوٹی کوڑی نہ ہونا‘ آیا ہے۔ اسی طرح ایک اور محاورہ استعمال کیا جاتا ہے کہ ’میرے پاس کانی کوڑی بھی نہیں ہے۔‘ یعنی کچھ بھی پیسے نہیں ہیں۔ اپنے ساتھیوں کی مدد سے درج ذیل محاوروں اور کہاوتوں کے معنی و مفہوم کا درست جوڑ ملایئے:

الف	ب
1. کوڑی کوڑی کا محتاج ہونا	i. لمحہ درلمحہ کیفیت کا تبدیل ہونا
2. چمڑی جائے دمڑی نہ جائے	ii. کمائی سے زیادہ خرچ کرنا
3. دو کوڑی کا ہونا	iii. بہت زیادہ غربت اور پریشانی کی حالت کا سامنا کرنا
4. کوڑیوں کے مول ہونا	iv. پیسے کو صحت پر ترجیح دینا
5. آمدنی اٹھنی خرچہ روپیہ	v. کسی حیثیت کے حامل نہ ہونا
6. گھڑی میں ماشا گھڑی میں تولا	vi. بہت کم قیمت ہونا

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے جملوں میں درست متضاد الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔ جملے کی دونوں خالی جگہوں میں ایک ہی لفظ کے متضاد استعمال کیے جائیں گے:

i. جو لوگ محنت کرتے ہیں وہ ______ ہوتے ہیں لیکن جو محنت نہیں کرتے وہ ______ ہوتے ہیں۔

ii. جہاں ______ ہو وہاں سکون ہوتا ہے اور جہاں ______ ہو وہاں بے چینی ہوتی ہے۔

iii. بعض اوقات انسان ______ حاصل کرتا ہے اور کبھی اسے ______ کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

iv. سردیوں میں موسم ______ ہوتا ہے، جبکہ گرمیوں میں ______ ہوتا ہے۔

v. سب کے ساتھ ______ سے پیش آنا چاہیے ______ سے نہیں۔

تلاش کیجیے

- سورج کی روشنی سے شمسی توانائی حاصل کرنے کے بارے میں معلومات جمع کیجیے اور ایک مضمون لکھیے۔
- لائبریری سے 'انصاف' کے موضوع پر کہانیاں تلاش کیجیے اور انھیں پڑھیے۔

تخلیقی اظہار

- سورج کی گواہی سے کسان کو انصاف مل گیا تھا۔ اگر سورج نے گواہی نہ دی ہوتی تو کہانی کا اختتام کیا ہوتا؟ تفصیل سے لکھیے۔
- جب موبائل اور ٹیلی فون کا استعمال عام نہیں تھا تب ایک دوسرے کی خیریت کے لیے خط، رقعہ یا چٹھی لکھنے کا رواج تھا۔ آپ گھر کے کسی فرد کے نام لکھے خط کو اس کی اجازت لے کر پڑھیے۔ خط لکھنے اور بھیجنے کا طریقہ کیا تھا۔ اسی طرز پر اپنے دوست کے نام ایک خط لکھیے جس میں امتحان میں کامیاب ہونے کی خبر دی گئی ہو۔
- سورج ایک روشن ستارہ اور روشنی کا مرکز ہے۔ سورج کی روشنی کے بغیر زمین پر زندگی کا تصور محال ہے اگر سورج چند روز نظر نہ آئے تب کیا صورت ہوگی؟ دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور اپنے خیالات لکھیے۔

© NCERT not to be republished

عملی کام

- سچائی، ایمانداری اور انصاف کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک مختصر مضمون لکھیے۔
- آج کل پیسوں کے لین دین میں سائبر جرائم جیسے مسائل ہمارے سامنے آرہے ہیں۔ ان خطرات سے بچنے کے لیے آپ کیا تدابیر اختیار کریں گے؟
- اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس کہانی کو ڈرامے کی صورت میں جماعت میں پیش کیجیے۔ کہانی کے کرداروں کے جذبات و احساسات کو ظاہر کیجیے، تاکہ پوری کہانی کے مناظر واضح طور پر سامنے آسکیں۔ ہر کردار کے مطابق مکالمے اور حرکات و سکنات کا انتخاب کر کے اسے دل چسپ انداز میں پیش کیجیے۔

یہ بھی جانیے

3 پھوٹی کوڑی	–	1 کوڑی
10 کوڑی	–	1 دمڑی
2 دمڑی	–	1 دھیلا
1 دھیلا	–	1.5 پائی
2 دھیلا	–	1 پیسہ
3 پیسہ	–	1 ٹکا
2 ٹکا	–	1 آنہ
2 آنے	–	1 دوانّی
4 آنے	–	چونی
8 آنہ	–	اٹھنّی
3 پائی	–	1 پیسہ
4 پیسہ	–	1 آنہ
16 آنے	–	1 روپیہ

© NCERT not to be republished